بسم اللہ نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز 1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سو ترمل اسٹاپ لاہور، پاکستان
Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

فتوی نمبر:AB048

تاریخ: 24 جنوری 2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ عورت نے ناک اور کان میں بالیاں وغیرہ ڈالی ہوں تو فرض غسل کے وقت ان کے سوراخوں میں پانی بہانا ضروری ہے؟ سائل: محمد آفتاب (Uk)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورتوں کا ناک اور کان میں زیورات پہننے کیلئے چھید (سوراخ) کروانا جائز ہے۔ اور عورتوں کا غسل و وضو لازم ہونے کی صورت میں اگر ناک اور کان کے زیورات کا سوراخ تنگ نہ ہو اور حرکت دے کر پانی بہانا ممکن ہو تو پانی بہانا فرض ہے کہ بغیر پانی بہائے غسل ہو گا ہی نہیں۔ اور اگر سوراخ بند ہو چکا کہ اب حرکت دینا ممکن نہیں تو ضروری نہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا" اگر تم جنب ہو تو خوب پاک ہو جاؤ یعنی غسل کرو۔ (پارہ 6، المائدۃ، 6)

اور فرماتا ہے: "حَتّٰى يَطْهُرْنَ"۔ یہاں تک کہ وہ حیض والی عورتیں اچھی طرح پاک ہو جائیں۔ (پارہ 2، البقرۃ، 222)

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: "ان تحت کل شعرة جنابة فاغسلوا الشعر وانقوا البشر"۔ ہر بال کے نیچے جنابت ہے تو بال دھوؤ اور جلد کو صاف کرو۔

(سنن أبي داود، كتاب الطهارة، باب في الغسل من الجنابة، الحديث: 248، جلد 1، صفحہ 180، دار الرسالة: بیروت)

رسولُ اللہ ﷺ فرماتے ہیں: "من ترک موضع شعرة من جنابة لم یغسلها فعل به کذا و کذا من النار"۔ یعنی جو شخص غُسلِ جنابت میں ایک بال کی جگہ بے دھوئے چھوڑ دے گا اس کے ساتھ آگ سے ایسا ایسا کیا جائے گا۔ (یعنی عذاب دیا جائے گا)

(سُنَنُ اَبِی دَاوُد، جلد 1 صفحہ 181 حدیث 249، دار الرسالة: بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

عورتوں کو نتھ یا بلاق (ایک زیور جو کہ ناک میں پہنتے ہیں) کے لئے ناک چھیدنا جائز ہے جس طرح بالوں، بالیوں، کان کے گہنوں کے لئے کان چھیدنا۔۔۔ میں کہتا ہوں اس میں کچھ شک نہیں کہ کان چھیدنا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں متعارف اور مشہور تھا اور حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر اطلاع پائی مگر ممانعت نہیں فرمائی۔

(فتاوی رضویہ، باب الحظر والاباحت، جلد 23، صفحہ 483، رضا فاؤنڈیشن: لاہور)

انگوٹھی، چھلّے وغیرہا جائز، ناجائز ہر قسم کے گہنے (زیورات) مرد، عورت سب کے لئے جب کہ تنگ ہوں کہ بے اُتارے اُن کے نیچے پانی نہ بہے گا اُتار کر دھونا فرض ہے ورنہ ہلا ہلا کر پانی ڈالنا کہ ان کے نیچے بَہہ جائے مُطلقاً ضرور ہے۔

(فتاوی رضویہ، کتاب الطہارۃ، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 285، رضافاؤنڈیشن: لاہور)

اور فرماتے ہیں": کانوں میں بالی پتّے وغیرہ زیوروں کے سوراخ کا غسل میں وہی حکم ہے جو ناک میں بلاق وغیرہ کے چھید کا غسل و وضو دونوں میں تھا"۔ (فتاوی رضویہ، کتاب الطہارۃ، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 603، رضافاؤنڈیشن: لاہور)

اور فرمایا: ناک کا سوراخ اگر کوئی گہنا یا تنکا ہو تو اسے پھرا پھرا کر ورنہ یونہی دھار ڈالے، ہاں اگر بالکل بند ہو گیا تو حاجت نہیں۔

(المرجع السابق: صفحہ 599)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ناک کا سوراخ، کانوں میں بالی وغیرہ زیوروں کے سوراخ کا وہی حکم ہے جو ناک میں نَتھ کے سوراخ کا حکم وُضو میں بیان ہوا۔

(بہار شریعت: کتاب الوضو، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 317، مکتبۃ المدینہ: کراچی)

اور فرمایا: نَتھ کا سوراخ اگر بند نہ ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے اگر تنگ ہو تو پانی ڈالنے میں نتھ کو حرکت دے ورنہ ضروری نہیں۔

(المرجع السابق: صفحہ 289)

واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ أتم و أحکم

کتبہ: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفرلہ

10 جمادی الاخری 1441ھ 24 جنوری 2021

الجواب صحیح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفی عنه الباري